سوال

(1020)دونوں خطبوں کی برابری کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے کہ خطبہ جمعہ دو ہوتے ہیں لیکن ہمارے علماء اس سنت پر اس طرح عمل کرتے ہیں کہ پون گھنٹہ کے خطبہ میں ۴۲ منٹ میں ایک خطبہ اور بقیہ تین منٹ میں دوسرا مکمل خطبہ اور کبھی کبھی تو صرف اضافی دو تین منٹ میں مکمل کرتے ہیں۔ کیا یہ بنی اسرائیل کی ہفتہ کے دن کی تاویل کی مماثلت نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلاریب صحیح احادیث سے جمعہ کے دو خطبے ثابت ہیں۔ لیکن دونوں خطبوں کی برابری کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ بظاہر مطلق احادیث کی بناء پر دونوں خطبوں میں کمی بیشی کا جواز ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ عرف میں انھیں خطبے کہا جاسکے۔ خطبہ کے بنیادی عناصر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور وعظ و نصیحت ہے اس کی تکمیل جتنے منٹوں میں بھی ہوسکے درست ہے۔ نیز چھوٹے خطبہ کو یہود کے فعل کے مماثل قرار دینا درست نہیں۔ کیونکہ یہودیوں نے حیلہ سے حرام کو حلال کرنے کی سعی کی تھی۔ جب کہ زیرِ بحث مسئلہ میں قطعاً ایسی کوئی صورت موجود نہیں۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (مرعاۃ المفاتیح:۲/۳۰۹،۳۰۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:818

محدث فتویٰ